# Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M. A II Sem, Paper. 07
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT MOULANA RASHEED AHMAD GANGOHI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb ) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 29.09.2020

1

حصہ اول

# حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

M.A. II Sem Paper -07

حضرت مولانا رشید احمدؒ 6 ذی قعدہ 1244ھ ہجری بہ مطابق 10 مئی 1829ء شنبہ کے دن گنگوہ ضلع سہارن پور یوپی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ماجد مولانا ہدایت احمد اپنے زمانے کے ایک جید دینی عالم تھے۔ وہ دہلی کے حضرت شاہ غلام علی مجددیؒ سے مجاز تھے۔

حضرت رشید احمدؒ قرآن شریف وطن میں پڑھ کر اپنے ماموں کے پاس کرنال چلے گئے اور ان سے فارسی کی کتابیں پڑھیں۔ ان کے بعد مولوی محمد بخش رامپوری سے صرف و نحو کی تعلیم حاصل کی۔ 1261ھ میں دہلی پہنچ کر حضرت مولانا مملوک علی نانوتوی کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ یہاں ہی حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی سے تعلق قائم ہوا جو پھر ساری عمر قائم رہا۔ دہلی میں معقولات کی بعض کتابیں مفتی صدر الدین آزردہ سے بھی پڑھیں۔ آخر میں شاہ عبدالغنی مجددیؒ کی خدمت میں رہ کر علم حدیث کی تحصیل کی۔ آپ نے مولانا احمد سعید احمد دہلوی اور مولانا امداد اللہ مہاجر مکی سے بھی تعلیم حاصل کی۔

1297ھ میں حضرت مولانا قاسم نانوتوی کے انتقال کے بعد دار العلوم دیوبند کے دوسرے سرپرست مقرر ہوئے۔ مشکل حالات میں دار العلوم کی گتھیوں کو سلجھا لینا ان کی ایک بڑی خصوصیت تھی۔ دار العلوم کے نصاب کو تیار کرنے میں بھی آپ کا اہم کردار رہا ہے۔ 1314ھ میں مدرسہ مظاہر العلوم

سہارنپور کی بھی سرپرستی قبول فرمالی تھی۔ فقہ اور تصوف
میں تقریباً ۱۴ کتابیں تصنیف فرمائیں۔

برطانوی سامراج کے خلاف 1857ء میں خانقاہ قدوسی
سے مردانہ وار نکل گئے اور انگریزوں کے خلاف صف آرا ہوئے
اور اپنے مرشد حاجی صاحب اور دوسرے رفقاء کے ساتھ
شاملی کے معرکۂ جہاد میں شامل ہو کر خوب دادِ شجاعت
دی۔ جب میدان جنگ میں حافظ ضامن شہید ہو کر گرے
تو آپ ان کی نعش اٹھا کر مسجد میں لے گئے۔ معرکۂ شاملی
کے بعد گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا اور ان کو گرفتار کر کے
سہارنپور کے جیل میں بھیج دیا گیا۔ پھر وہاں سے مظفر نگر
منتقل کر دیا گیا۔ ۶ مہینے جیل میں گزرے۔ وہاں بہت سے
قیدی آپ کے معتقد ہو گئے اور جیل میں جماعت کے ساتھ
نماز ادا کرنے لگے۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II Sem Paper. 07

Title/Heading of E-Content: HAZRAT MOULANA RASHEED AHMAD GANGOHI

Whats App No. 9431632576